سوال

...د سے پ... 168 ...حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

...ینا صحیح ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

...تہ!

...بعد!

...:

''فَالْـٰٔنَ بٰشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ '' (البقرۃ : ۱۸۷)

''تو اب تم ان سے مباشرت کرو اور جو اللہ نے تمھارے لیے لکھا ہے طلب کرو۔''

...س آیت کریمہ میں جو یہ فرمایا، جو اللہ نے تمھارے لیے لکھا ہے طلب کرو''

...ں سے کئی ایک مفسرین نے اولاد مراد لی ہے، جیسا کہ تفسیر طبری وغیرہ میں مرقوم ہے اور بعض سلف نے لیلۃ القدر مراد لی ہے۔

...ام طبری فرماتے ہیں :

''اس میں [illegible] (۲/۹۳۹) مطبوعہ دار السلام قاہرہ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبتل سے منع کرتے تھے اور فرماتے تھے :

''تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' (إرواء الغليل (۶/۱۹۵)

''زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے دینے والی عورت سے شادی کرو، کیونکہ میں قیامت والے دن تمھاری وجہ سے انبیاء پر فخر کروں گا۔''

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

'' (أبوداؤد، کتاب النکاح، باب النھی عن تزویج من لم یلد منالنساء (۲۰۵۰)، النسائی (۳۲۲۹)، ابن حبان (۴۰۵۷، ۴۰۵۶)

ے ایک حسب وجمال والی عورت کوپایا ہے، لیکن وہ بانجھ ہے، کیا میں اس سے شادی کرلوں۔''

نے فرمایا: ''نہیں!''

پھر وہ دوسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا، پھر وہ تیسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''زیادہ بچے جنم دینے والی اور زیادہ محبت کرنے والی سے شادی کرو، کیونکہ میں تمھاری وجہ سے امتوں پر فخر کروں گا۔''

لہٰذا شرعی طور پر تو زیادہ اولاد کا حاصل کرنا مطلوب و مستحسن ہے اور بچوں میں مناسب وقفہ اور منصوبہ بندی کرنا معیوب ہے۔

''

:

موءدۃ سئلت''' (مسلم، کتاب النکاح، باب جواز الغیلۃ وھی وطئ المرضع، وکراھۃ العزل (۱۴۴۲/۱۴۱)

مخفی طریقے سے زندہ درگور کرنا ہے اور یہ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور جب زندہ درگور کی گئی سے پوچھا جائے گا۔''

حدیث میں مذکور و موجود ہے۔

والله اعلم بالصواب